2 جولائی 2026ء (مُطابِق: 17 مُحَرَّم شریف، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَذانِ بلال کا ذِکرِ خیر

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... بلال ہمیں اذان سے راحت پہنچاؤ! صفحہ: 07

✿... اذان سے پہلے اور بعد کے مَعْمُولات صفحہ: 08

✿... جب اذانِ بلال کی نقل اُتاری گئی صفحہ: 09

✿... تقویٰ عزّت کا معیار ہے صفحہ: 14

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُربت، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔ اِس حدیثِ پاک سے مَعْلُوم ہوا کہ درود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور درودِ پاک پڑھنے سے بزمِ جنّت کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملتے ہیں۔[2]

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رضا | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں[3]

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا جوشِ عشق دیکھئے! فرما رہے ہیں: اے رضا روزِ قیامت میں

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100 بتغیر قلیل۔

3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:104۔

عشقِ رسول اور وارفتگی و محبّت کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لَوٹ پَوٹ ہو (یعنی مچل) جاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 20 مُحَرَّم شریف کو عظیم عاشقِ رسول حضرت بِلالِ حبشی رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ وِصَال منایا جاتا ہے۔ اِسی مُنَاسبت سے آج ہم حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر کرنے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔

حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

❁ ہمارے آقا حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عنہ مشہور صحابیِٔ رَسُول ہیں ❁ آپ کا نامِ مبارک: بِلال اور لقب ہے: مُؤَذِّنِ رَسُول ❁ بلکہ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو سَیِّدُ الْمُؤَذِّنِیْن (یعنی تمام اذان دینے والوں کے سردار) کا خطاب دیا[2] ❁ حضرت

---

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ... سیر اعلام النبلاء، جلد: 3، صفحہ: 220۔

بلال حبشی رَضِیَ اللہ عنہ **سابِقُ الْاِسْلام** ہیں یعنی آپ نے ابتداءِ اسلام ہی میں ایمان قبول کر لیا تھا ❁ غُلامی سے آزادی نصیب ہونے کے بعد سے لے کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری تک آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر رہے ❁ آپ **مُؤَذِّنِ رسول** بھی ہیں اور **خازِنِ مصطفےٰ** بھی ہیں یعنی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مالی مُعاملات کی دیکھ بھال کی ذِمّہ داری بھی آپ کو عطا کر رکھی تھی ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہری کے بعد حضرت بلال رَضِیَ اللہ عنہ مُلکِ شام (Syria) تشریف لے گئے اور آخر تک وہیں رہے ❁ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ سن 20 ہجری کو اس دُنیائے فانی سے رُخصت ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک مُلکِ شام میں ہے۔[1]

اسلام کا جمال ہے تیرے جمال سے	سیرت تری ہے دِین کی اِک ترجماں بلال
کیا کیا ستم نہ ڈھائے تھے تجھ پر اُمَیَّہ نے	اقرارِ حق سے پھسلی نہ تیری زباں بلال
مکہ اَحَد اَحَد کی صداؤں سے گونج اٹھا	خورشیدِ انقلاب تھا تیرا بیاں بلال
بُوبکر نے خرید کے ایسے بڑھائے دام	دولت اگر زمیں ہے تو آسماں بلال

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت بلال رَضِیَ اللہ عنہ کی شان میں آیات

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بلال رَضِیَ اللہ عنہ اور آپ جیسے دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم جو پہلے غُلامی کی زندگی گزار چکے تھے، ان کی شان میں یہ آیت نازِل ہوئی:[2]

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان**: اور ان لوگوں کو دُور نہ کرو

---

1 ...اُسد الغابہ، جلد:1، صفحہ:415و416، ملتقطاً۔

2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:52، جلد:3، صفحہ:228۔

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (پارہ 7، سورۂ انعام:52)	جو صبح وشام اپنے ربّ کو اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں۔

اِس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ اِن صحابہ کو ہر گز اپنی بار گاہ سے دُور مت فرمایئے، یہ تو وہ نیک اور پارسا لوگ ہیں جو صبح و شام اللہ پاک کی عِبَادت کرتے ہیں اور عِبَادت بھی کیسی...؟ دِکھاوے کی نہیں، ریاکاری والی نہیں، دُنیوی لالچ والی عِبَادت نہیں بلکہ یہ عِبَادت کرتے ہیں اور يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ اپنی اس عِبَادت سے صِرف اللہ پاک کی رِضا چاہتے ہیں۔(1)

اَللهُ اَكْبَر! اِن صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہم کی شان میں اللہ پاک مزید ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (پارہ 7، سورۂ انعام:54)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب آپ کی بارگاہ میں وہ لوگ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ: تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذِمّۂ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ پاک لوگ (یعنی حضرت بلال، حضرت صہیب رُومی رَضِیَ اللّٰہُ عنہما وغیرہ) جب آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوں تو آپ ان کی عِزّت افزائی کیجیے! ان کے ساتھ سلام میں پہل کیجیے! اور انہیں یہ خوشخبری سُنا دیجیے کہ اللہ پاک نے فَضْل کرتے ہوئے اپنے ذِمّۂ کرم پر رحمت لازِم کرلی ہے۔(2)

حضرت خَبَّاب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیات نازِل ہوئیں تو پیارے آقا، مکی

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:52، جلد:5، صفحہ:199، رقم:13261 خلاصۃً۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:54، جلد:3، صفحہ:118، خلاصۃً۔

مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں بُلایا، ہم حاضر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم یہی آیات تلاوت فرمارہے تھے، اس دِن سے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمیں اتنا قریب بٹھاتے کہ ہمارے گھٹنے جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھٹنوں کے ساتھ مل جایا کرتے تھے۔[1]

جب تک بِکے نہ تھے، کوئی پوچھتا نہ تھا | آپ نے خرید کر ہمیں انمول کر دیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُنیائے اسلام کے پہلے مؤذِّن

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دُنیائے اسلام کے پہلے مُؤذِّن ہیں۔ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک تشریف لائے، یہاں آکر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مسجدِ نبوی شریف تعمیر فرمائی، اب مسلمانوں کے لیے ایک مرکز تو بن چکا تھا مگر نماز کے وقت لوگوں کو بُلانے کا کوئی واضح طریقہ اُس وقت تک موجود نہیں تھا۔ چنانچہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو خواب کے ذریعے اذان سکھائی گئی۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب ان دونوں حضرات کا خواب سُنا تو فرمایا:

يَا بِلَالُ قُمْ فَانْظُرْ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ فَافْعَلْهُ

ترجمہ: بِلال...!! اُٹھو...!! جو عبد اللہ بن زید بتاتے ہیں، اس کے مطابق اذان دو۔[2]

چنانچہ اِسلام کی تاریخ میں یہ پہلی اذان تھی جو حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دِی۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671، حدیث:4127 ملخصاً۔

2 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب بدء الاذان، صفحہ:92، حدیث:498۔

بلال ہمیں اذان سے راحت پہنچاؤ!

پیارے اسلامی بھائیو! اَوّل تو اذان خُود ذِکرِ خُدا و رسُول ہے، پھر اس کے ساتھ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کے اِخلاص اور عشقِ رسول کی دِل کشی بھی شامِل ہو جاتی، اس کے ساتھ ساتھ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی آواز مبارَک ویسے ہی بہت خوبصُورت اور سوز و گُداز سے بھرپُور تھی، چنانچہ جب مدینۂ پاک کی گلیوں میں حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی اذان کی آواز گونجتی تو دِلوں میں اِیمان کی تازگی بھرتی چلی جاتی تھی۔

ایک حدیثِ پاک میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب کبھی غمگین ہوتے تو حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرماتے:

قُمْ يَا بِلَالُ، فَأَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ

ترجمہ: بلال! اُٹھو...!! نماز کے لیے اذان دے کر ہمارے دِل کو راحت پہنچاؤ...!![1]

حضرت مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: اَصْل میں حضرت بِلال رضی اللہ عنہ بہت ہی باکمال و بے مثال شخصیت ہیں، آپ کے دِلِ پاک میں اللہ و رسول کی محبّت رَچ بَس چکی تھی، لہٰذا محبّتِ اِلٰہی سے سرشار دِل میں سے نکلی ہوئی اذانِ بلال سُن کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم راحت پاتے تھے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کیا عظیم شانِ بلالِ حبشی رَضِیَ اللہُ عنہ ہے، آپ کی اذان کی آواز راحتِ جانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سبب بنتی تھی۔

سُنا ہے نام میں اثرات آہی جاتے ہیں | مگر بلال کے جیسا کوئی بلال نہیں

---

1 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی صلاۃ العتمۃ، صفحہ: 780، حدیث: 4986۔

2 ...مثنوی معنوی، دفترِ اوّل، صفحہ: 71، ملخصًا۔

اذان سے پہلے اور بعد کے مَعْمُولات

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بِلال حبشی رَضِیَ اللہُ عنہ کا اذان دینے کا انداز بھی بڑا اثر انگیز اور خوبصورت تھا۔ روایات میں ہے: فجر کے وقت حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ اذان دینے کی جگہ پر وقت سے پہلے ہی پہنچ جاتے، وہیں بیٹھ کر فجر کا وقت شروع ہونے کا انتظار کرتے رہتے، جب وقت ہو جاتا تو پہلے یُوں دُعا کرتے: اے اللہ پاک! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں، اس بات پر کہ قریش ہدایت قبول کریں اور تیرے دِین کے خِدْمتگار بن جائیں۔ اس کے بعد اذان کہتے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا مَعْمُول مبارک تھا نمازِ تَہَجُّد ادا فرمانے کے بعد کچھ دَیْر آرام فرماتے۔ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ جب اذانِ فجر دے لیتے تو دروازۂ مصطفےٰ پر حاضِر ہوتے، عرض کرتے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ! پھر عرض کرتے: اَلصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ! یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! آپ پر سلام ہو، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! نمازِ فجر کا وقت ہو گیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! آپ غور فرمایئے! آج دُنیا میں لاکھوں نہیں کروڑوں مؤذِّن موجود ہیں مگر حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کے اس نصیب پر قربان جایئے! اذان کے بعد محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا یُوں دِیدار پانے کا شرف صِرف حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو حاصِل تھا۔

خُوشا وہ وقت کہ طیبہ مقام تھا تیرا | خُوشا وہ وقت کہ دِیدار عام تھا تیرا

پیارے اسلامی بھائیو! بعض دفعہ شیطان ذِہنوں میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ اذان سے

1 ...امتناع الاسماع، جلد:10، صفحہ:131۔

پہلے اور بعد صلوٰۃ و سلام کیوں پڑھا جاتا ہے...!! آپ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا انداز مبارَک دیکھیے...!! آپ اذان پڑھتے، اس کے بعد صِرْف صلوۃ وسلام عرض نہ کرتے بلکہ دروازۂ مصطفٰے پر حاضِر ہو کر سلام پیش کیا کرتے تھے۔

آہ! آج ہمارے ایسے نصیب کہاں...؟ ہم اذان تو پڑھ سکتے ہیں مگر اس کے بعد دروازۂ مصطفٰے پر حاضِر ہو کر حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی طرح سلام عرض نہیں کر سکتے، لہٰذا سوزِ بِلال کا فیضان پانے، ادائے بِلال کو ادا کرنے اور دِل کو تسکین دینے کے لیے دُور ہی سے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور صلوٰۃ وسلام عرض کر لیتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب اذانِ بلال کی نقل اُتاری گئی

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہ عنہ کی بھی کیا نِرالی شان ہے۔ آپ کی محض نقل کر لینے سے کیا کیا بَرکتیں نصیب ہوتی ہیں، روایت سنیے! حضرت ابو مَحْذُورَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مکّہ پاک کے مؤذِّن تھے۔

یعنی جیسے حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مدینۂ پاک میں اذانیں پڑھا کرتے تھے، حضرت ابو مَحْذُورَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مکّہ شریف میں اذان پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو مَحْذُورَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو یہ شرف، یہ ذِمّہ داری کیسے نصیب ہوئی، آپ اس کا واقعہ خُود بیان کرتے ہیں، اس وقت حضرت ابو مَحْذُورَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چھوٹی عمر کے تھے، چونکہ اِسْلام بھی ابھی قبول نہیں کیا تھا، چنانچہ مسلمانوں کی اداؤں اور مَعْمُولات کو پسند نہیں کرتے تھے۔

فرماتے ہیں: فتح مکّہ کے بعد کی بات ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سَفَر میں

تھے، راستے میں ایک مقام پر نماز کا وقت ہو گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اذان پڑھنے کا حکم دیا۔ حضرت ابو مَحۡذُورہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم چھوٹے بچے قریب ہی ایک جگہ سے گزر رہے تھے، چنانچہ میں نے جب اذانِ بلال کی آواز سُنی تو (چونکہ غیر مسلم گھرانے میں پرورش پائی تھی)، لہٰذا مذاق اُڑانے کی نیت سے میں نے اَذانِ بلال کی نقل اُتارنی شروع کر دی۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میری آواز سُنی تو مجھے اپنی خِدمت میں بُلایا(اب جنابِ ابو مَحۡذُورہ ڈر رہے تھے کہ نہ جانے کیا سزا ملے گی) مگر

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا
دِی اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں[1]

جنابِ ابو مَحۡذُورہ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنے قریب کیا اور فرمایا:

قُمۡ فَاَذِّنۡ

ترجمہ: کھڑے ہو کر اذان پڑھو...!!

کہتے ہیں: میرا دِل تو نہیں چاہ رہا تھا مگر میں کھڑا ہو گیا، اذان پڑھنی شروع کی، درمیان میں جہاں جہاں الفاظ بُھول رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مجھے بتا رہے تھے۔ جب میں اذان مکمل کر چُکا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے انعام میں سونے سے بھری ہوئی تھیلی عطا فرمائی اور میرے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرتے ہوئے سینے تک لے آئے۔

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 110۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے معجزہ نُما ہاتھوں کی برکت تھی کہ میرے دِل میں جو اسلام اور مسلمانوں کی نفرت تھی، سب اسی وقت ختم ہو گئی اور میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ فرماتے ہیں: کلمہ پڑھنے کے بعد میں نے عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مجھے مکّہ کا مؤذِّن مُقرّر فرما دیجیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میری درخواست قبول فرمائی اور مجھے حرمِ مکّہ کا مؤذِّن بنا دیا۔(1)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! پیارے اسلامی بھائیو! کہتے ہیں نا کہ اچھوں کی نقل بھی اچھی ہوتی ہے۔ حضرت ابو مَحْذُورہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اسی نقل کا فیضان مِل گیا۔ آپ نے اگرچہ دِلی نفرت کے سبب نقل اُتاری تھی مگر نقل تو محبوبِ خُدا اور محبوبِ مصطفےٰ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی اُتار رہے تھے، بَس اِسی نقل اُتارنے نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تَوَجُّہ مبارک کو اپنی جانِب کر لیا۔ پھر کیا کیا برکات ملیں...! سُبْحٰنَ اللّٰہ! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شفقتیں بھی نصیب ہوئیں، ہاتھ مبارک کی برکتیں بھی ملیں، اِیْمان بھی مِلا اور حرمِ مکّہ کا مؤذِّن بن جانے کی سعادت بھی نصیب ہو گئی۔

کعبے کی چھت پر اذان

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی اذانوں کی نِرالی شان ہے۔ آپ نے ایک ایسی اذان بھی پڑھی ہے کہ ایسی اذان پڑھنے کا شرف آپ کے سِوا کسی کو نہیں مِل سکا۔ **روایات میں ہے:** فتح مکّہ کا موقع تھا، وہ شہر جہاں سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہجرت کرکے تشریف لے گئے تھے، وہ گلیاں جہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ

1... سیرت حلبیہ، باب ذکر مغازیہ، فتح مکۃ شرفھا اللّٰہ تعالیٰ، جلد:3، صفحہ:145۔

آلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثاروں یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم پر ظُلم و سِتَم کے پہاڑ توڑے گئے تھے، وہ گھر، وہ محلے (**Neighborhoods**) جہاں مسلمانوں کا جینا دُشوار ہو گیا تھا، 9 ہجری (یعنی ہجرتِ مدینہ سے 9 سال بعد) پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان گلیوں، ان محلوں، اس شہرِ مکہ میں فاتح بن کر تشریف لائے، اس پاکیزہ شہر کو شرک کی گندگی سے پاک کر دیا گیا، کعبہ مبارک جسے زمانۂ جاہلیت میں شِرک سے آلُودہ کر دیا گیا تھا، ایک بار پھر اسے مرکزِ تَوحِید بنا دیا گیا، اس موقع پر مکّہ کے بڑے بڑے سردار موجود تھے۔ یُوں کہہ لیجیے کہ سارے مکّے والوں کی نگاہیں ہی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب لگی ہوئی تھیں۔ اتنے میں ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا۔

اب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سچّے عاشِق حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو وہ شرف، وہ عظمت بخشی جو نہ اس سے پہلے کسی کو نصیب ہوئی تھی، نہ آپ کے بعد کسی کو نصیب ہوئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے بِلال...!! آج (کعبے کے سامنے کھڑے ہو کر نہیں بلکہ) کعبے کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان پڑھو...!!

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! کیا شانِ کریمی ہے، وہ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ❁ جنہیں اسی شہرِ مکہ میں غُلامی کی زنجیروں میں جکڑا گیا تھا ❁ جنہیں اسی مکّہ شریف میں تپتی ریت پر لٹا کر اُوپَر بھاری پتھر رکھ دیئے جاتے تھے ❁ جن پر مکّے کی گلیوں میں پتھر برسائے جاتے تھے، وہی حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ...!! آج کعبے کی چھت پر چڑھ چکے ہیں۔

یہ گویا تمام سردارانِ مکّہ کو ایک خاموش پیغام تھا کہ اے غیر مسلم سردارو...!! دیکھ لَو! عزّت اللہ پاک کے ہاتھ ہے، یہ غُلامی اور آزادی، حبشی ورُومی کا فرق یہ تمہارا اَپنا بنایا ہوا

ہے، ورنہ حقیقت میں سب اللہ پاک کے بندے ہیں، سبھی حضرت آدم و حواء علیہما السلام کی اَوْلاد میں سے ہیں۔ عزّتوں کا معیار رنگ و نسل نہیں بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبولیت ہے، جو اللہ پاک کی بارگاہ کا مقبول ہو، جو دامنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے لپٹ جائے، چاہے نسلی اعتبار سے حبشی ہی کیوں نہ ہو، اللہ و رسول اُسے ایسی عزّت سے نوازتے ہیں کہ بڑے بڑے سردار بھی اُن کی عظمت کو ٹوپی سنبھال کر، چہرے اُٹھا کر دیکھتے ہیں۔

دامنِ مصطفےٰ سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا | جس کے حُضُور ہو گئے، اس کا زمانہ ہو گیا

خیر ! حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کعبہ کی چھت پر چڑھے، اذان پڑھنا شروع کی۔ روایت کے الفاظ ہیں: جب آپ اذان پڑھتے پڑھتے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ

پر پہنچے تو آپ نے آواز مزید اُونچی کر دِی، روایت کے الفاظ ہیں:

وَرَفَعَ صَوْتَهُ كَأَشَدِّ مَا يَكُوْنُ

یعنی حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ جتنا زور لگا سکتے تھے، جتنی اُونچی آواز میں پڑھ سکتے تھے، اتنا زور لگا کر پڑھا:

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ

ابو جہل کی بیٹی حضرت جُوَیرِیَہ رَضِیَ اللہُ عنہا جنہوں نے بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا، انہوں نے جب مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک کعبے کی چھت سے پُورے مکے میں گونجتا ہوا سُنا تو بولیں:

لَعَمْرِی رُفِعَ لَكَ ذِكْرُكَ

میری جان کی قسم...!! اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا ذِکر آپ کے لیے بلند

کر دیا گیا ہے۔[1]

وُہی دُھوم اُن کی ہے ماشآءَ اللہ
مِٹ گئے آپ مِٹانے والے

ایک وَضاحت سُن لیجیے! لَعَمْرِی (یعنی میری جان کی قسم) عَرَب کا مُحاوَرہ تھا، یہ لوگ عموماً اس طرح بولتے تھے۔ حضرت جُوَیْرِیَہ چونکہ اس وقت تک مسلمان نہیں تھیں، اِس لیے انہیں مسئلہ مَعْلُوم نہیں تھا، ورنہ اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کی بھی قسم کھانا جائِز نہیں ہے، مثلاً ❁ مجھے میرے بچوں کی قسم ❁ ماں کی قسم ❁ میرے سر کی قسم ❁ تیرے سر کی قسم! یہ سب انداز ناجائِز ہیں۔[2]

تقویٰ عزّت کا معیار ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آپ ذرا تَصَوُّر باندھیے! وہ کیسا حَسِین، کیسا پیارا، نِرالا مَنْظَر ہو گا، مکّے کی وادِی ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آن بان شان کے ساتھ کعبہ شریف کے رُو بَرُو موجود ہیں، سب سردارانِ مکّہ سَر جھکائے حاضِر ہیں اور حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کعبے کی چھت پر کھڑے ہوئے ہیں۔

جب مکّے کے بڑے بڑے سرداروں نے یہ مَنْظَر دیکھا تو ان کے کلیجے پگھل گئے، زمانۂ جاہلیت کا سارا غرور خاک میں مِل گیا۔ ذہنوں (*Minds*) میں خیال اُبھر رہے تھے کہ کل کا غُلام، آج کعبے کی چھت پر اذان دے رہا ہے (یہ سَعَادت تو کسی اُونچے رُتبے والے کو ملنی چاہئے تھی)، اُن کے ذہنوں میں یہ وَسوسے آ ہی رہے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام حاضر

---

1 ...امتناع الاسماع، جلد:13، صفحہ:385۔
2 ...بدائع الصنائع، کتاب الایمان، فصل فی الیمین بغیر اللہ عزوجل، جلد:4، صفحہ:60 ماخوذاً۔

ہوگئے، قرآنِ کریم کی یہ آیتِ کریمہ اُتری، اللہ پاک نے فرمایا:[1]

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

یعنی اے سردارانِ مکّہ...!! عزّت، شرف، بزرگی مال و دولت سے نہیں ملتی، نسبی تعلق سے نہیں ملتی، عزّت و شرف کی دولت اللہ پاک کے فضل سے ملتی ہے اور اسے ملتی ہے جو زیادہ تقویٰ اِختیار کرتا ہے۔ چونکہ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ تم سے زیادہ تقوے والے ہیں، سابِقُ الاسلام (شروع ہی میں اسلام قبول کرنے والے) ہیں، راہِ خُدا میں قربانیاں پیش فرمانے والے ہیں، لہٰذا کعبے کی چھت پر اذان دینے کا شرف انہی کو زَیب دیتا ہے۔

تقویٰ اپنا لیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی تقویٰ اپنا لینا چاہیے۔ تقویٰ کیا ہے؟ اللہ پاک سے ڈرنا، گُناہوں سے بچنا، نیکیوں میں زندگی گزارنا۔ یہ تقویٰ ہے۔ عُلَمائے کرام نے تقویٰ کی جو وضاحت اور تشریح لکھی ہے، اس کا خُلاصہ یہی نکلتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اللہ پاک سے ڈرنے والے بن جائیں، گُنَاہوں سے بچنے والے بن جائیں۔ حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ فَاِنَّهُ جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ یعنی تم پر تقویٰ لازم ہے کہ بے شک تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔[2]

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت کر دے عطا اِخلاص کی نعمت

---

1 ... اسباب النزول للواحدی، صفحہ:304، رقم:816 بتصرف۔
2 ... مسند ابی یعلی، جلد:1، صفحہ:324، حدیث:1001۔

مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یااللہ! مری جھولی بھر دے (1)

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک ایمان افروز اذان

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرتِ پاک میں ایک بہت ہی اِیْمان افروز اذان کا ذِکْر بھی ملتا ہے۔ اس اذان کا ذِکرِ خیر سنیے اور اِیْمان تازہ کیجیے! روایت ہے: جب اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمایا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم پر گویا قیامت ٹوٹ گئی تھی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم غم سے نڈھال ہوگئے تھے، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو بھی وِصالِ مصطفےٰ کا بہت صدمہ ہوا۔

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ تو یُوں بھی **مُؤَذِّنِ رسول** ہیں، مؤذِّن اور امام کا آپس میں جُدا قسم کا ہی تَعَلُّق ہوتا ہے، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خِدْمت میں رہا کرتے تھے، اب جب مَحْبُوب آقا، پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمایا، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کے لیے جینا محال ہوگیا ❁ وہ گلیاں جہاں حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چلا کرتے ❁ اُن گلیوں سے گزرتے ہوئے حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کا کلیجہ منہ کو آتا ہے ❁ جب حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسکراتے تو مدینۂ پاک کے درو دِیوار پر نُور کی شُعَائیں پڑا کرتی تھیں، اب ان دیواروں کو دیکھ دیکھ کر حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کو مَحْبُوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی یاد ستاتی ہے۔

گلِیاں سُنجیاں دِسّن مینوں، وِیڑا کھاوَن آوے
غُلامْ فرِیدا! اُوتھے کی وَسنا جِتّھے ماہِی نظر نہ آوے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔

وضاحت: گلیاں سُونی سُونی دکھائی دیتی ہیں، گھر کھانے کو آتا ہے یعنی گھر میں بھی دِل نہیں لگتا، اے غُلام فرید! وہاں کیا جینا جہاں مَحبُوب ہی نظر نہ آئے۔

اب مدینۂ پاک کی ان گلیوں میں زِندگی گزارنا دُشوار تھا، چنانچہ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ مُلکِ شام تشریف لے گئے مگر آہ! حُضُور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو یہاں بھی نہیں ہیں، دیدارِ حبیب کے جام تو یہاں بھی نہیں ملتے، یادِ مصطفےٰ تو یہاں بھی تڑپاتی ہے۔

حَکیماں طَبِیبَاں دِے وَسْ دِی اَے گَلْ نَئیں | مِرے رَوْگ دَا ہوْرْ کِدھرے وِی حَل نَئیں

تُوں آجَاوِکھاجاَو صُورت پیاری

وضاحت: میں بیمارِ عشق ہوں، میری بیماری کا علاج حکیموں یا ڈاکٹروں کے پاس نہیں۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرا علاج صرف آپ کی سوہنی سوہنی صورت کا دیدار ہے۔

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ ملکِ شام میں ہیں، یادِ مصطفےٰ یہاں بھی تڑپاتی ہے، ہجر و فراق سے سینہ یہاں بھی جَلْ رہا ہے۔ اللہ! اللہ! دِن کیسے گزرتے ہوں گے، راتیں کیسے بَسَر ہوتی ہوں گی...؟

وہ آرہے ہیں، وہ آتے ہیں، آرہے ہوں گے | شَبِ فراق یہ کہہ کر گزار دی ہم نے

پہلے جب رات کو سوتے تھے، ایک آس ہوتی تھی، ایک اُمّید ہوتی تھی، صبح اُٹھنا ہے، مسجد نبوی شریف میں حاضِر ہونا ہے، اذان پڑھنی ہے، پھر مَحبُوب آقا، پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئیں گے، دیدار کے جام پینے کو ملیں گے، آہ! اب تو یہ آس بھی ختم ہو گئی، پہلے جب دِل کرتا تھا، حاضِر خِدمت ہو کر لَذَّتِ دیدار سے سینہ ٹھنڈا کر لیتے تھے، ہائے افسوس! اب جائیں تو کہاں جائیں، اب مَحبُوب کو کہاں تلاش کریں...؟

کبھی بیمارِ محبت بھی ہوئے ہیں اچھے | روز اَفزوں ہے مرض، کام دوا نے نہ دیا

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ فراقِ رسول میں زِندگی گزار رہے ہیں، اب بَس ایک ہی صُورت باقی ہے، دُکھ دَرد مٹانے والے آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کم از کم خواب میں ہی تشریف لے آئیں، چلو یُوں ہی اپنا جَلْوَہ دکھادیں....

سامنے جَلْوہ گر پیکرِ نُور ہو، منکروں کا بھی سرکار شک دُور ہو
کر کے تبدیل اِک دِن لباسِ بشر، دونوں عالم کے سرکار آجایئے!
میرے گلشن کو اک بار مہکایئے، اپنے جلووں کی بارش میں نہلایئے!
دیدۂ شوق کو کیجئے بہرہ وَر، دونوں عالم کے سرکار آجایئے!

ایک رات جب حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ آرام فرما تھے، اس رات بھی نیند نہ جانے کیسے آگئی ہوگی، ورنہ محسوس یہی ہوتا ہے کہ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ یادِ مصطفےٰ کے چراغ جلائے راتیں گزارتے ہوں گے، دِل یہی کہتا ہے کہ شاید اُس رات بھی حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ بستر پر لیٹے یادِ مصطفےٰ میں مَصرُوف رہے ہوں گے، کبھی مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری مسکراہٹ کو یاد کر کے مسکرا پڑتے ہوں گے، کبھی ہجر و فراق کو دیکھ کر رَو پڑتے ہوں گے، پھر نہ جانے کب آنکھ لگ گئی ہوگی۔

خالِدؔ میں صِرف اتنا کہوں گا، جاگ اُٹھا اشکوں کا مقدر
عِشقِ نبی میں روتے روتے کیسی کٹی ہے رات نہ پوچھو

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی آنکھیں بَند ہوئیں، قِسمت جاگ اُٹھی، دِل کے سلطان آقا، مَحبُوب آقا، دِل کا چین آقا، قرار آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے عاشِق کو دیدار کروانے

کے لیے خواب میں تشریف لے آئے۔

پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا ھٰذِہِ الْجَفْوَۃُ یَابِلَالُ! اے بِلال...! یہ کیابے وَفائی ہے؟ تُم نے ہماری زیارت کے لیے آنا ہی چھوڑ دیا...؟

اللہ! اللہ! پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان سُنا، حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی آنکھ کھلی، سُواری تیار کی اور سَفَرِ مدینہ پر روانہ ہو گئے۔

اللّٰہُ اَکْبَر! ایک عاشِقِ رَسُول مدینے کے سَفَر پر ہے، مکی آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود بلایا ہے، حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کیفیت کیا ہو گی؟ یہ تو مَعلُوم نہیں کیا جا سکتا، البتہ دِل ہی دِل میں حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی اُس وقت کی کیفیات کا تصور باندھنے کی کوشش کیجیے! ❁ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کیا سوچتے ہوں گے؟ ہاں!ہاں! جلد ہی میں مدینۂ پاک کی گلیوں میں پہنچ جاؤں گا ❁ جلد ہی مسجد نبوی شریف نظر آئے گی ❁ مدینۂ پاک کے خُوبصورت دَرو دِیوار ہوں گے ❁ غریبوں کو پالنے والے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود بُلایا ہے، جلوہ بھی تو دکھائیں گے، دیدار کے جام بھی تو پِلائیں گے۔

ہے آرزُو یہ دِل کی، میں بھی مدینے جاؤں | سلطانِ دوجہاں کو سب حالِ دِل دِکھاؤں
کاٹوں ہزار چکر طیبہ کی ہر گلی کے | یوں ہی گزار دُوں میں اَیّامِ زِندگی کے
پھولوں پہ جاں نثاروں، کانٹوں پہ دِل کو وارُوں | ذرّوں کو دُوں سلامی، دَر کی کروں غُلامی
دِیوار دَر کو چوموں، قدموں پہ سَر کو رکھ دُوں | محبوب سے لپٹ کر روتا رہوں برابر

اللہ! اللہ! سَفَر کرتے کرتے حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو مدینہ مُنَوَّرہ کے دَرو دِیوار نظر آئے ہوں گے، یہ وہ لمحہ ہے، جب پیارے آقا، دوعالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَفَر

سے واپسی پر سُواری کو تیز کر دیا کرتے تھے، اس وقت حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کیفیات کیا ہوں گی؟ مدینہ مُنَوَّرہ پر برستا ہُوا نُور، وہاں کے روشن روشن در و دِیوار دیکھ کر حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بے تاب ہو گئے ہوں گے، دِل میں محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کی تڑپ مزید بڑھ گئی ہو گی، دِل مچل گیا ہو گا، دھڑکن تیز ہو گئی ہو گی۔

اَللّٰہُ اَکۡبَر! حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مدینۂ پاک پہنچے مگر آہ! حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مَسْجِد میں نہیں ہیں، اَزْواجِ پاک کے حجروں میں بھی نہیں ہیں، آہ! غُلام کو مُلکِ شام سے بُلایا اور خود پردے میں تشریف فرما ہیں۔

کیوں آنکھ مِلائی تھی، کیوں آگ لگائی تھی
اب رُخ کو چھپا بیٹھے، کر کے مجھے دِیْوانہ

حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مزارِ پُر اَنْوار پر حاضِر ہوئے، اپنا چہرہ مزارِ پاک کی مبارک خاک پر ملنے لگے، روتے جاتے تھے، گویا یہ عرض کر رہے تھے:

اُٹھا دو پردہ، دِکھا دو چہرہ کہ نُورِ باری حِجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے (1)

اَہْلِ مدینہ کو حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی آمد کی خبر ہو چکی تھی، کئی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم مُؤَذِّنِ رَسُول سے ملنے کے لیے حاضِر ہوئے، سلام، دُعا کے بعد سب نے کہا: بِلال! وہ اذان جو ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سُنایا کرتے تھے، آج پھر ایک بار وہ اذان سُنا دو۔ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مَعْذِرت کی کہ اب اذان دے نہیں سکوں گا، پہلے جب اذان پڑھتا تھا، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ الله کہتا تھا، سامنے چہرۂ وَالضُّحٰی کی

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:180۔

زیارت کیا کرتا تھا، آج جب اذان پڑھوں گا، دیدار سے محروم رہوں گا تو دِل برداشت نہیں کر پائے گا، آہ! آج مجھے اس فرمائش سے مُعاف رکھو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اِصرار کر رہے ہیں، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ انکار کر رہے ہیں، اتنے میں پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ننھے نواسے امام حَسَن اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما تشریف لے آئے، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے شہزادوں کو سینے سے لگایا، پیار کیا، اب شہزادوں نے کہا: بلال! ہمارے نانا جان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جو اذان سُنایا کرتے تھے، آج وہی اذان پھر سُنادو! بھلا ان شہزادوں کی بات کیسے ٹالی جا سکتی تھی۔ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے شہزادوں کے حکم پر سَر جھکا دیا، اذان دینے کی جگہ تشریف لائے، کانوں پر ہاتھ رکھے اور پُر سُوز آواز میں پڑھا: اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ۔

اذان کی یہ پُر سُوز آواز مدینۂ پاک میں گونج گئی، سرزمینِ مدینہ پر ایک لرزہ طاری ہوا، کہرام مچ گیا، لوگوں کی چیخیں بلند ہو گئیں، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی یاد سے دِل بے تاب ہو گئے، ننھے بچے اپنی ماؤں سے لپٹ کر پوچھتے تھے: امی جان! حضرت بِلال تو آ گئے، ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کب تشریف لائیں گے؟

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ اذان پڑھ رہے تھے، مدینۂ پاک میں قیامت کا مَنْظَر تھا، جب حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے پڑھا: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله۔ نگاہ اُٹھی، منبرِ نُور پر پڑی، آہ! منبر خالی تھا، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ یادِ مصطفٰے سے تڑپ گئے، دِل بے قابُو ہو گیا اور شِدَّتِ غم سے غَش کھا کر زمین پر تشریف لے آئے۔ (1)

تمہارے ہجر میں کیوں زندگی نہ مشکل ہو | تم ہی جگر ہو، تم ہی جان ہو، تم ہی دِل ہو

---

1 ... سیر اعلام النبلاء، رقم: 81، بلال بن رباح ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 222 مفصلاً۔

دِل ہجر کے درد سے بوجھل ہے، اب آن ملو تو بہتر ہو
اس بات سے ہم کو کیا مطلب، یہ کیسے ہو! یہ کیوں کر ہو!

دِل میں عشقِ رسول بڑھائیے!

اے عاشقانِ رسول! یہ عشقِ رسول کی کیفیات ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی سَوزِ بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے حِصَّہ نصیب فرمائے۔ اپنے دِل میں عشقِ رسول بڑھائیے! عشقِ رسول کی شمع کو مزید روشن کیجیے، ❁ درودِ پاک پڑھا کیجیے! ❁ سُنّتوں پر چلا کیجیے! ❁ تِلاوتِ قرآن کی عادَت بنائیے! ❁ رات کو تنہائی میں بیٹھ کر، گنبدِ خضراء کا تصور باندھ کر پُر سوز نعتیں سُنا کیجیے! ❁ سیرتِ مصطفےٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر لکھی ہوئی کتابیں پڑھا کیجیے! ❁ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سیرت پڑھا کیجیے! ❁ اولیائے کرام کی سیرت بالخصوص ان کی عشقِ رسول والی کیفیات پڑھا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل میں عشقِ رسول کی شمع روشن ہو گی۔

جاہ و جلال دو نہ ہی مال و منال دو | سوزِ بلال بَس مری جھولی میں ڈال دو
دُنیا کے سارے غم مرے دِل سے نِکال دو | غم اپنا یا حبیب! برائے بِلال دو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میدانِ محشر میں اذانِ بلال کی گونج

پیارے اسلامی بھائیو! اذانِ بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! قیامت والے دِن آپ کی شان و عظمت کیسی ہو گی، روایت سنیے! ایک روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم انبیائے کرام علیہم السَّلام کا ذِکر فرما رہے تھے، روزِ قیامت انبیائے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:305۔

کرام علیہم السَّلام کی شان کیا ہو گی، یہ موضوع تھا، اس سلسلے میں غیبوں پر خبر دار نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت صالِح علیہ السَّلام روزِ قیامت اپنی اونٹنی پر سُوار ہوں گے، میں بُراق پر سُوار ہو کر آؤں گا، پھر آپ نے حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ کی جانِب نگاہ اُٹھائی اور فرمایا: بِلال کی یہ شان ہو گی کہ جنّتی اونٹنی پر سُوار ہوں گے، اذان پڑھتے ہوئے میدانِ محشر میں آئیں گے، بِلال کی اذان کی آواز سب سُنیں گے، اس وقت انبیائے کرام علیہم السَّلام کی نِگاہیں بھی بلال پر لگی ہوں گی، جب بِلال اذان مکمل کر لیں گے تو انہیں جنّتی لباس پہنایا جائے گا۔ انبیائے کرام علیہم السَّلام اور شُہَداء کے بعد بِلال پہلے شخص ہوں گے جنہیں جنّتی لباس ملے گا۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شانِ بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ ہے...!! گویا قیامت والے دِن بھی اذانِ بلال کی گونج ہو گی، سب اَہۡلِ محشر اس پُر سوز اذان کا لطف اُٹھائیں گے۔ اللہ کرے، ہمیں اِیمان پر موت نصیب ہو جائے۔ اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہم بھی اذانِ بِلال سننے کا مزہ لیں گے۔

اذان دینے کی عادت بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اذان دِین کی پہچان ہے۔ آج کل ہمارے ہاں عموماً مسجدوں میں مؤذِّن مقرَّر ہوتے ہیں، پھر بھی ہمیں چاہیے کہ کبھی کبھی یا روز ہی موقع نصیب ہو تو اجازت لے کر اذان پڑھنے کی سَعَادت حاصِل کیا کریں۔ چند احادیثِ کریمہ سنیے!

❁ معجمِ کبیر میں حدیث ہے: ثواب کی خاطِر اذان دینے والا اس شہید کی طرح ہے جو

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:10، صفحہ:459تا460۔

خون میں لتھڑا ہوا ہے اور جب مرے گا تو قبر میں اس کے جسم میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[1] ❁ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے پانچوں نمازوں کی اذان اِیْمان کی بنا پر ثواب کی نِیّت سے کہی، اس کے پچھلے گُناہ معاف ہو جائیں گے۔[2] ❁ ایک حدیث شریف میں ہے: ہر خُشک و تَر چیز جس تک اذان کی آواز پہنچتی ہے، وہ اذان دینے والے کے لیے بخشش کی دُعا کرتی ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کیسی پیاری پیاری فضیلتیں ہیں، ہمیں چاہیے کہ حضرت بِلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ادا کو ادا کرنے کے لیے، کلمۂ حق بلند کرنے کے لیے، نیکیاں کمانے، گُناہ بخشوانے کے لیے اور جنّت کا حقدار بننے کے لیے اذان پڑھا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

آپ اذان پڑھنے، سننے کی مزید فضیلتیں جاننا چاہیں اور اس تَعَلُّق سے مفید معلومات سیکھنے کا شوق ہو تو امیر اہلسنت کا مختصر رسالہ **فیضانِ اذان** پڑھ لیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے نفرت کا جذبہ اور نیک نمازی بننے کی سَعادت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زندگی سنور جائے

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:242، حدیث:13378۔
2 ... سنن کبریٰ للبیہقی، جلد:1، صفحہ:809، حدیث:2039۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب الاذان والسنۃ فیھا، باب فضل الاذان ... الخ، صفحہ:124، حدیث:724۔

گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدرسۃُالمدینہ بالغان** بھی ہے جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ قرآنِ مجید اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ **مگر افسوس!** آج مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مَخارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مارکیٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے ❁ جن میں دُرست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلُوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سُنَّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ آیئے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

فیشن پرست کی زِندگی میں بہار آگئی

حیدرآباد، (سندھ، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں ایک فیشن ایبل (*Fashionable*) نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافِل زِندگی کے دِن گزار رہا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں بہار یُوں آئی کہ مجھے

1 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ:675، حدیث:2907۔

مدرسۃ المدینہ بالغان میں داخلے کی سَعادت مل گئی، بَس پھر میری خوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا، مدرسۃُ المدینہ بالغان کی برکات نے میرے تاریک دِل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم سے روشن کر دیا، اس میں مجھے قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سَعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لله! مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے میری زِندگی میں بہار آ گئی اور فیشن پرستی سے نجات بھی مِل گئی۔

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چھُوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول(1)

اَلْقُرْآنُ الْکَرِیم موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Al Quran ul kareem*** (القرآن الکریم)۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو ***Bookmark*** بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو ***Bookmark*** کی بدولت بآسانی دوبارہ پڑھا جا سکتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لله! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 9 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **فیضان حضور مفتی اعظم ہند رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (**Share**) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے سیّد الشہداء امام عالی مقام حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عنہ کی سیرت اور فضائل و کرامات پر مشتمل بڑی ہی پیاری کتاب **شان امام حسین رَضِیَ اللّٰہ عنہ** شائع کی ہے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **100 روپے** میں حاصِل کیجیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[4] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبْنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ...بخاری، کتاب الجِزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔
4 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آئیے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آئیے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔